تمام طالب علموں کو نصیحت

1: ارشاد باری تعالی ہے:

﴿أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ﴾ الآیۃ۔

گنتی کے چند ہی دن ہیں۔(البقرۃ:184)

اس بہترین مہینے میں اپنا وقت قیل و قال و کثرت السؤال میں ضائع نہ کریں اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر(ﷺ) نے فرمایا:

إِنَّ اللهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا، وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا ؛ فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا، وَلَا تَفَرَّقُوا، وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ، وَ كَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

بلاشبہ اللہ تمہارے لیے تین چیزیں پسند کرتا ہے اور تین ناپسند کرتا ہے، وہ تمہارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو۔ اور وہ تمہارے لیے قیل و قال (فضول باتوں)، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے(مسلم:1715)

2:اللہ تعالی کا یہ فرمان ہمیشہ یادرکھیں:

﴿وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا﴾

اور نامہ اعمال سامنے رکھ دیئے جائیں گے۔ پس تو دیکھے گا گنہگار اس کی تحریر سے خوفزدہ ہو رہے ہونگے اور کہہ رہے ہونگے ہائے ہماری خرابی یہ کیسی کتاب ہے جس نے کوئی چھوٹا بڑا بغیر گھیرے کے باقی ہی نہیں چھوڑا، اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا سب موجود پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ظلم و ستم نہ کرے گا (الکھف:49)

3:صبر کرتے رہیں اور تقوی کا راستہ اختیار کرتے رہیں، اور اللہ تعالی کا یہ وعدہ نہ بھولیں:

﴿إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ﴾

تم اگر صبر کرو اور پرہیزگاری کرو تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کا احاطہ کر رکھا ہے (آل عمران:120)

4:کثرت سے اللہ تعالی کا ذکر اور دعا کرتے رہیں، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾

اور بکثرت اللہ کا ذکر کرو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو (الانفال:45)

خصوصی طور پر استغفار، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ﴾

اوراے میری قوم! اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اُس سے توبہ کرو، وہ تم پر آسمان سے موسلادھار بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت کے ساتھ تمہیں اور زیادہ قوت دے گا اور تم مجرم بن کر منہ نہ موڑو(ھود:52)

اور یہ دعا: حسبنا اللہ و نعم الوکیل

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (173) فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ﴾

وہ لوگ کہ جب ان سے لوگوں نے کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے پر لشکر جمع کر لئے ہیں۔ تم ان سے خوف کھاؤ تو اس بات نے انہیں ایمان میں اور بڑھا دیا اور کہنے لگے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ (نتیجہ یہ ہوا) کہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ یہ لوٹے، انہیں کوئی بُرائی نہیں پہنچی، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پیروی کی، اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (آل عمران:173-174)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے، قرآن اور سنت پر چلنے کی اور سلف الصالحین کے روشن منہج کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

وَصَلَّى اللہ وَسَلَّمَ وَبَارِكْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِين

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

13 رمضان 1440